REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

یوم یک شنبہ ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۷/۱۲ ۔ ۲۹ احسان ۱۳۳۷ ہش ۔ ۲۹ جون ۱۹۵۸ء ۔ نمبر ۱۵۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۸ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مری سے آمدہ ۲۸ جون کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

عراق و اردن کی عرب جمہوریہ لبنان کے حق میں اقوام متحدہ کے ہر اقدام کی حمایت کرے گی

لنڈن میں عرب یونین کے وزیر اعظم نوری السعید کا اعلان

لنڈن ۲۸ جون۔ عراق و اردن کی عرب یونین کے وزیر اعظم جناب نوری السعید نے وعدہ کیا ہے کہ اگر حکومت لبنان کے حق میں اقوام متحدہ نے کوئی کارروائی کی۔ تو میری حکومت اس کی پوری پوری تائید کرے گی۔ علاوہ ازیں انہوں نے اقوام متحدہ کو کارروائی کی صورت میں امداد کی بھی پیشکش کی ہے۔ جنرل نوری السعید جو آجکل مشرق وسطیٰ کی صورت حال کے بارہ میں حکومت برطانیہ سے مشورہ کرنے لنڈن آئے ہوئے ہیں کل اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ اس بات چیت کے دوران ہی انہوں نے ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا اقوام متحدہ یا اور کسی طاقت کو جسے مشرق وسطیٰ میں امن بحال کرنے سے دلچسپی ہو لبنان کے بارہ میں کوئی نہ کوئی اقدام کرنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا اگر لبنان برطانیہ اور امریکہ سے امداد کی درخواست کرے تو مجھے ان کے فوجیں بھیجنے پر کوئی اعتراض نہ ہوگا۔ کیونکہ انہیں اقوام متحدہ کے منشور کی دفعہ ۵۱ کے تحت ایسا کرنے کا پورا اختیار حاصل ہے۔ اقوام متحدہ کی طرف سے کسی اقدام کی صورت میں انہوں نے عرب یونین کی طرف سے امداد کا یقین دلاتے ہوئے کہا۔ تاہم امداد کرنے سے قبل عراق و اردن کی حکومتیں اس بارہ میں باہم مشورہ کریں گی۔

جنگ بندی کی سرحد پار کرنے کا ابھی وقت نہیں آیا ہے

آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد ابراہیم کا بیان

مظفر آباد ۲۸ جون۔ آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد ابراہیم نے کہا ہے کہ حکومت آزاد کشمیر کو ہر اس تحریک سے ہمدردی ہے جس کا مقصد آزاد کشمیر کو آزاد کرانا ہو۔ لیکن اس کے نزدیک جنگ بندی کی سرحد کو پار کرنے کا یہ وقت نہیں ہے۔ اس میں شک نہیں اقوام متحدہ کی بے توجہی اور لیت و لعل کی پالیسی کے باعث آزاد کشمیر کے عوام میں بے حد اضطراب اور بے چینی پائی جاتی ہے۔ لیکن بین الاقوامی ذمہ داریوں کے پیش نظر انہیں جنگ بندی کی سرحد عبور کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت پاکستان کو اس تحریک کے لیڈروں کو گرفتار کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے مزید کہا ان لیڈروں کو فوراً رہا کر دیا جائے گا۔ بشرطیکہ یہ اپنے اس منصوبے کو ترک کرنے کا یقین دلا دیں۔ انہوں نے بتایا کہ آزاد کشمیر میں تقریر اجتماع اور نقل و حرکت کی پوری آزادی ہے۔ اور اس بارہ میں کوئی پابندی عائد نہیں ہے۔

ربوہ میں نماز عید الاضحیٰ کا وقت

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مسجد مبارک ربوہ میں عید الاضحیٰ کی نماز صبح سات بجے ہوگی۔ احباب وقت مقررہ پر مسجد میں پہنچ جائیں۔ تاکہ نماز میں شریک ہو سکیں۔

(جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ)

صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ کے لئے دعا کی تحریک

صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ سلمہا کی صحت کے متعلق لاہور سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہو سکی۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعا فرماتے رہیں۔

اعلان تعطیل

عید الاضحیہ کی مبارک تقریب کے موقعہ پر ۳۰ جون ۱۹۵۸ء کو دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ اس لئے یکم جولائی کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام مطلع رہیں۔ (مینیجر)

ایک مقالہ "مرزا فرحت اللہ بیگ اور ان کا اسلوب تحریر"

مجلس انصار سلطان القلم کے اجلاس کی روئداد

ربوہ ۲۶ جون۔ آج تیسرے پہر کمیٹی دوم تحریک جدید میں مجلس انصار سلطان القلم کا اجلاس زیر صدارت مکرم عبدالسلام صاحب اختر ایم۔اے منعقد ہوا۔ مکرم منصور احمد صاحب بشیر کی تلاوت قرآن کریم کے بعد سیکرٹری مجلس امین اللہ خان صاحب سالک نے گزشتہ اجلاس کی رپورٹ پیش کی۔ بعدہ مکرم فضل الرحمن صاحب نعیم نے "مرزا فرحت اللہ بیگ اور ان کا اسلوب تحریر" کے موضوع پر ایک دلچسپ اور تحقیقی مقالہ پڑھا۔ آپ نے بتایا کہ مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ننھیال کی طرف سے رشتہ دار تھے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔اے، ایل ایل۔بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

— روزنامہ الفضل ربوہ —
مورخہ ۲۹ جون ۱۹۵۸ء

ذبحِ عظیم

ہر مسلمان یہ جانتا ہے کہ عید الاضحیہ یا بڑی عید یا بقرہ عید کیوں منائی جاتی ہے۔ قرآن کریم میں سیدنا ابو الانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کے نورِ نظر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کا ذکر تفصیل کے ساتھ اللہ تعالےٰ نے بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ سورۂ صافات میں آتا ہے۔

قال انی ذاهب الیٰ ربی سیهدین رب هب لی من الصّٰلحین فبشرنٰه بغلامٍ حلیم۔ فلما بلغ معه السعی قال یابُنیّ انّی اریٰ فی المنام انی اذبحك فانظر ماذا تریٰ ۔ قال یابتِ افعل ما تؤمر ستجدنی ان شاء الله من الصابرین۔ فلمّا اسلما وتلّه للجبین۔ ونادینٰه ان یا ابراهیم۔ قد صدّقت الرویا۔ انّا کذالك نجزی المحسنین۔ انّ هٰذا لهو البلٰؤ المبین۔ وفدینٰه بذبحٍ عظیم۔ وترکنا علیه فی الاٰخرین۔ سلٰمٌ علیٰ ابراهیم۔ کذالك نجزی المحسنین۔ انه من عبادنا المؤمنین۔ (الصّٰفّٰت ۱۰۰ تا ۱۱۲)

اور ابراہیم نے کہا میں اپنے رب کی طرف جاؤنگا۔ وہ ضرور مجھے کامیابی کا رستہ دکھائیگا (اور کہا) اے میرے رب مجھے نیکو کار اولاد بخش۔ تب ہم نے اسکو ایک علیم لڑکے کی بشارت دی۔ پھر جب وہ لڑکا اسکے ساتھ تیز چلنے کے قابل ہوگیا۔ اسنے کہا اے میرے بیٹے میں نے تجھے خواب میں دیکھا ہے۔ کہ (گویا) میں تجھے ذبح کر رہا ہوں پس تو فیصلہ کر کہ اس میں تیری کیا رائے ہے۔ اس وقت بیٹے نے کہا اے میرے باپ جو کچھ تجھے خدا (تعالےٰ) کہتا ہے وہی کر تو انشاء اللہ (تعالےٰ) مجھے اپنے ایمان پر قائم رہنے والا دیکھے گا۔ پھر جب وہ دونوں فرمانبرداری پر آمادہ ہوگئے۔ اور اس (یعنی باپ) نے اس (یعنی رضامندی ظاہر کرنے والے بیٹے) کو ماتھے کے بل گرالیا۔ اور ہم نے اس (یعنی ابراہیم) کو پکار کر کہا اے ابراہیم تو اپنی رویا پوری کر چکا۔ ہم اسی طرح محسنوں کو بدلہ دیا کرتے تھے۔ یہ یقیناً ایک کھلی کھلی آزمائش تھی۔ اور ہم نے اس (یعنی اسمٰعیل) کا فدیہ ایک بڑی قربانی کے ذریعہ سے دیدیا اور اسکے بعد میں آنیوالی قوموں میں اسکا نیک ذکر باقی رکھا۔ ابراہیم پر سلامتی نازل ہوتی ہے ہم محسنوں کو اسیطرح بدلہ دیا کرتے ہیں وہ یقیناً ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔

تمام مفسرین نے لکھا ہے کہ حضرت اسمٰعیلؑ کی جگہ ایک مینڈھے کی قربانی کی گئی۔ اس کی صداقت اس سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حج کے موقعہ پر قربانی دینا بھی شعائر حج میں سے بیان فرمایا ہے۔ الغرض مینڈھے وغیرہ کی قربانی عید الاضحیہ کے ساتھ مخصوص کی گئی ہے لیکن ایک بات غور طلب ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے

وفدینٰه بذبحٍ عظیم

کے الفاظ کیوں استعمال فرمائے۔ کیا مینڈھے وغیرہ کی قربانی "ذبحِ عظیم" ہے۔ یہ درست ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب کے ظاہر کے مطابق اپنے نورِ نظر کے گلے پر چھری پھیرنی چاہی۔ مگر اللہ تعالےٰ نے آپ کو روک دیا۔ اور یہ بھی درست ہے کہ حضرت ابراہیم نے مینڈھے کی قربانی کی۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا مینڈھے کی قربانی بیٹے کی قربانی سے بڑی تھی۔

یہ بڑا اہم سوال ہے اس کا جواب ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ان خطبات میں وضاحت سے دیکھتے ہیں۔ جو حضور نے عید الاضحیہ کے موقعہ پر وقتاً فوقتاً فرمائے ہیں۔ ان خطبات میں سے ایک خطبہ فرمودہ ۳۰ مئی ۱۹۲۸ء کو ہم نے الفضل مورخہ ۲۶ جون ۱۹۵۸ء میں دوبارہ شائع کیا ہے۔ یہاں دراصل ذبحِ عظیم کی ہی نہایت تفصیل کے ساتھ تفسیر کی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ ان مقدس باپ بیٹے کی اصل قربانی کیا تھی؟

خیال فرمائیے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالےٰ سے دعائیں کر کے ایک بیٹا حاصل کرتے ہیں۔ اور جب خواب میں اشارہ ہوتا ہے۔ تو آپ اسکے گلے پر اللہ تعالےٰ کے نام سے چھری پھیر دینے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ واقعی یہ بڑے دل گردے کی بات ہے۔ لیکن اس سے بھی زیادہ دل گردے کی بات یہ ہے۔ کہ آپ اسی بیٹے کو اس کی والدہ سمیت ایک وادی غیر ذی زرع میں چھوڑ دیتے ہیں۔ وہ وادیٔ غیر ذی زرع جو آج مکۂ مکرمہ کے نام سے ساری دنیا کا گویا "قلب" ہے۔ لیکن جب وہاں حضرت اسمٰعیلؑ کو طفلی کی حالت میں چھوڑا گیا۔ تو وہ ہو کا بیابان تھی۔ کیا یہ قربانی مینڈھے کی قربانی تو کیا خود حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے گلے پر چھری پھیرنے سے کم قربانی ہے؟

حقیقت یہ ہے کہ یہی ذبحِ عظیم ہے۔ جس کی طرف اللہ تعالےٰ نے وفدینٰه بذبحٍ عظیم کے الفاظ سے اشارہ فرمایا ہے۔ مینڈھے وغیرہ کی قربانی تو ایک نشان ہے لیکن حقیقی ذبحِ عظیم یہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہر عید الاضحیہ پر ہم مینڈھوں وغیرہ کی قربانیاں تو دیتے ہیں۔ بیشک یہ اچھا کام ہے۔ لیکن کیا کبھی ہم نے اس ذبحِ عظیم پر بھی غور کیا ہے کہ دین کی خاطر اپنے لختِ جگر کو ایسی جگہ چھوڑ دینا جہاں گھاس کی ایک پتی نہ ہو۔ اور جہاں بظاہر پانی کا ایک قطرہ نظر نہ آتا ہو۔ محض اس لئے کہ یہ جگہ متبرک کر دی گئی ہے۔ اور یہ جگہ رہتی دنیا تک دینِ اسلام کا مرکز بن جائے گی۔

یہ انتہائی قربانی ہے جو دین کی خاطر کی جاسکتی ہے۔ اس سنت ابراہیمی پر صرف مینڈھوں کی قربانی دینے سے پورا عمل نہیں ہو سکتا جب تک کہ ہم اور ہماری اولاد دین کے کاموں کے لئے وقف نہ ہو۔ اسی طرح جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے لختِ جگر

حجۃ الوداع

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی مسلمانوں کو آخری وصیت

(رقم فرمودہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ)

(۳)

مقام منیٰ کی حرمت

پھر مکان کے لحاظ سے منیٰ ان مقامات میں سے تھا کہ خدا کا حرم کہلاتا تھا۔ اور یہ مقام ان مقامات میں سے تھا کہ اگر حرام مہینے نہ بھی ہوں۔ مگر اس مقام پر قتل و غارت کا امکان نہ تھا قصاص کے وقت بھی قاتل کو حرم سے باہر لے جاکر قتل کیا جاتا تھا۔ پس جس دن اور جس مقام پر حضور علیہ السلام نے یہ خطبہ پڑھا وہ دگنی بلکہ سہ گنی حرمتوں کا مجموعہ تھا۔ کہ مہینہ بھی حرام دن بھی حرام اور جگہ بھی حرام (یعنی عزت والا)

پس اس دن اور اس مقام کی حرمتوں کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا:۔ کہ اے لوگو۔ تم اس مہینہ کو حرام۔ اس دن کو حرام اور اس مقام کو حرام سمجھتے ہو۔ اور حرمت کے قواعد کے مطابق ناممکن ہے کہ ان تینوں حرمتوں کی موجودگی میں تم اس مکان سے ایک کانٹا بھی توڑ سکو مگر یاد رکھو کہ یہ مکانی اور زمانی حرمتیں تو ایک واسطہ ہیں۔ اصل مقصود نہیں بلکہ اصلی مقصد تو یہ ہے کہ جس طرح تم اس مہینہ میں بالخصوص اسی دن میں بخصوصیت اس مقام پر کانٹا توڑنا حرام سمجھتے ہو سن لو کہ ایک مسلمان کی جان اس کا مال اور اس کی عزت تم پر ہر روز اور ہر مقام پر اسی طرح حرام اور قطعی حرام ہے۔ جس طرح آج کی حرمت اور جس طرح اس مقام کی حرمت ہے۔

پھر فرمایا کہ دیکھو لوگو عدل سے ادھر اُدھر نہ ہونا۔ جو مجرم ہو اسی کو پکڑنا۔ مجرم کے بدلہ اس کے باپ کو۔ یا قصور اس کے عوض اس کے بیٹے کو نہ پکڑنا۔ بلکہ جو کرے۔ وہی بھرے۔

یہ نصیحت حضور علیہ السلام نے اس لئے کی کہ زمانہ جاہلیت میں قتل وغیرہ جرائم میں قاتل کی شخصیت کو نہیں دیکھتے تھے بلکہ ان کا مقصد جرم کا بدلہ لینا ہوتا تھا۔ قصوروار نہ ملا تو اس کے باپ ہی کو پکڑ لیا۔ وہ نہ ملا۔ تو بیٹے کو گرفتار کر لیا۔ وہ ہاتھ نہ لگا تو کسی اور رشتہ دار کو سزا دے دی۔ اس کا موقعہ نہ ملا تو مجرم کے قبیلہ کے کسی نہ کسی فرد سے بدلہ لے لیا۔

سود کا انسداد

پھر فرمایا:۔ کہ لوگو۔ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ اسے چاہیے کہ اپنے بھائی سے وہی سلوک کرے۔ جو وہ چاہتا ہے کہ مجھ سے کیا جائے۔ لوگو۔ آج سے جاہلیت کے تمام سودی کاروبار کو میں اپنے پاؤں کے نیچے مسلتا ہوں۔ تم لوگ اپنے قرضوں کی اصل رقم تو مقروضوں سے واپس لے سکتے ہو۔ مگر سود کی ایک کوڑی نہیں لے سکتے۔ ہاں میں اپنے خاندان کو نمونہ بنانا چاہتا ہوں۔ اس لئے میں اپنے چچا عباس (جو سودی کاروبار کرتے ہیں) کے تمام قرضے کالعدم کرتا ہوں۔ نہ سود۔ نہ اصل رقم۔ دونو رقمیں اس کے مقروضوں کو معاف کرتا ہوں۔ زمانہ جاہلیت کے قصاص معاف۔

پھر فرمایا۔ لوگو میں زمانہ جاہلیت کے تمام خونوں کو اپنے پاؤں کے نیچے مسلتا ہوں۔ اب کوئی شخص اسلام میں اپنے کسی مقتول کے بدلہ میں جو اسلام سے قبل قتل کیا گیا ہو۔ کسی کو قتل نہیں کر سکتا اور نمونہ کے طور پر اپنے سگے چچا حارث بن عبد المطلب کا خون معاف کرتا ہوں کہ جسے ہذیل قبیلہ نے شیر خواری کی عمر میں جب کہ وہ بنی لیث قبیلہ میں ایک دائی کے پاس رہتا تھا۔ قتل کر دیا تھا۔ یہاں پر جاننا چاہیئے کہ جاہلیت میں عرب لوگوں کا یہ دستور نہ تھا کہ قتل کے عوض میں قاتل ہی کو سزا دی جائے۔ بلکہ جب کسی قبیلہ کا کوئی آدمی کسی دوسرے قبیلہ کے کسی آدمی کے ہاتھ سے مارا جاتا۔ تو مقتول کے قبیلہ کے لوگ اس قتل کو یاد رکھتے۔ اور جب کبھی موقعہ ملتا۔ خواہ پچاس برس کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔ تو وہ قاتل کے قبیلہ میں سے کسی ایک یا زیادہ اشخاص کو قتل کر دیتے اور سب قبائل اپنے مقتولوں اور ان کے قاتلوں کی فہرست ازبر یاد رکھتے اور موقعہ نکلنے پر بدلہ اس قبیلہ سے لیتے تھے۔ پس قصاص قاتل اور مقتول کے درمیان نہ ہوتا تھا۔ بلکہ قاتل اور مقتول کے قبیلوں کے درمیان ہوتا تھا۔ اس دستور کے مطابق حضور کا ایک چچا حارث نام جو دودھ پینے کے لئے بنولیث قبیلہ میں بھیجا گیا۔ وہاں اسے ہذیل قبیلہ کے کسی آدمی نے قتل کر دیا۔ اب حضور کے خاندان بنو ہاشم موقعہ کے منتظر تھے کہ کسی مناسب موقعہ پر ہذیل قبیلہ کا کوئی بڑا آدمی قتل کریں کہ اس اثناء میں بیسویں برس گزر گئے۔ حتیٰ کہ اسلام آیا۔ پھر مکہ فتح ہوا۔ اور پھر حجۃ الوداع کا موقعہ آیا۔ اس موقعہ پر تمام ملک کے لوگوں کی موجودگی میں حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ تمام قتل جو آج سے قبل مختلف قبیلوں میں ہو چکے۔ اب میں اعلان کرتا ہوں کہ آج سے پہلا سب حساب بند اور سب سے پہلے میں اپنے چچا کا خون کالعدم کرتا ہوں۔

بیویوں کے متعلق وصیت

پھر فرمایا۔ لوگو میں تمہاری بیویوں کے متعلق تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ ان سے حسن سلوک سے پیش آیا کرو۔ سنو وہ تمہاری لونڈیاں نہیں ہیں۔ بلکہ انماھن عوان عندکم من اللہ یعنی وہ مددگار ہیں جو خدا تعالیٰ نے تمہیں تمہارے فرائض کے سرانجام دینے کے لئے عنایت کی ہیں اس سے زیادہ تمہارا ان پر کوئی زور نہیں ہے۔ ہاں اگر وہ بے حیائی کریں مگر یہ تمہارا وہم نہ ہو بلکہ ان کی بے حیائی کھلم کھلا اور ثابت شدہ ہو۔ تو بے شک تمہیں ان کی اصلاح کے لئے قدم اٹھانے کی اجازت ہے۔ سنو پہلے انہیں وعظ و نصیحت کرو پھر اگر اثر نہ ہو تو تنبیہہ کے طور پر ان سے الگ کمروں میں رات گزارو۔ پھر بھی اگر وہ اصلاح نہ کریں تو تمہیں انہیں بدنی سزا کا بھی اختیار ہے۔ مگر دیکھو ہڈی نہ ٹوٹے۔ گوشت نہ پھٹے۔ ضرب شدید نہ ہو۔ پھر اگر وہ تمہاری اس تنبیہہ پر اپنی اصلاح کر لیں تو پھر قطعاً ادھر اُدھر کے بہانوں سے اپنا غصہ یا کینہ نہ نکالو۔ سنو لوگو جس طرح تمہارے بیویوں پر تمہارے کچھ حقوق ہیں اسی طرح تم پر بھی ان کے کچھ حقوق ہیں مثلاً تمہارا یہ حق ہے کہ تمہاری بیویاں ان لوگوں سے نہ ملیں جن سے تم روکتے ہو تمہارے گھروں میں انہیں نہ آنے دیں جن کا آنا تمہیں پسند نہ ہو۔ دیکھو لوگو تمہارا بھی فرض ہے۔ کہ تم کھانے پینے کپڑے وغیرہ میں ان سے آرام و آسائش کا رویہ اختیار کرو۔

خدا کا پیغام پہنچا دیا

اس کے بعد فرمایا دیکھو اللہ نے میرے ذریعہ تم سب کو بھائی بھائی بنا دیا اب کہیں ایسا نہ ہو کہ میرے بعد پھر جاہلیت کا طریق اختیار کر کے ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگ جاؤ۔ اس کے بعد حضور نے بہت سی نصیحتیں فرمائیں اور جب حضور یہ خطبہ ختم کر چکے۔ تو فرمایا کہ لوگو بتاؤ میں تم کو یہ سب باتیں سنا چکا ہوں یا نہیں؟ سب نے بالاتفاق کہا کہ ہاں حضور نے ہمیں یہ باتیں پہنچا دی ہیں۔ اس پر آپ نے آسمان کی طرف انگلی اٹھا کر کہا کہ اللھم اشھد یعنی اے اللہ گواہ رہ کہ میں تیرے بندوں کو تیرا پیغام پہنچا چکا اور اپنا فرض ادا کر چکا ہوں۔ تین دفعہ حضور نے یہ الفاظ فرمائے پھر فرمایا کہ

الا لیبلغ الشاھد الغائب

یعنی اے حاضرین تمہارا فرض ہے۔ کہ میری یہ باتیں ان کو پہنچا دو۔ جو اس مجلس میں حاضر نہیں۔ اس پر حضور نے یہ خطبہ فرمایا اور چار روز کے بعد حضور واپس مدینہ تشریف لے گئے۔ جہاں اس خطبہ سے اٹھاسی دن بعد حضور کا وصال ہو گیا۔ اور حضور اس ناپائیدار دنیا کو چھوڑ کر اس دائمی زندگی کے گھر میں اپنے سب سے محبوب اور حقیقی رفیق کے حضور میں پہنچے

حجۃ الوداع

حضور کے اس حج کو حجۃ الوداع یعنی رخصت کا حج کہتے ہیں۔ بعض لوگوں کو حجۃ الوداع کے نام سے دھوکا

لگتا ہے کہ حضور نے شاید کئی حج کئے جن میں سے ایک کا نام حجۃ الوداع ہے۔ مگر ایسا نہیں۔ کیونکہ حضور نے اسلام میں حج کے فرض ہونے کے بعد صرف ایک حج کیا اور حضور کا یہ حج بسبب اس کے کہ اس میں حضور نے اپنی وفات کے قریب ہونے کا اعلان کیا۔ اور بسبب اس کے کہ اس میں تمام لوگوں کو جمع کر کے بہت سی نصیحتیں کر کے رخصت کیا۔ حجۃ الوداع یعنی رخصت کا حج کہلایا۔ اے میرے خدا! مجھے اور تمام مسلمانوں کو اس امر کی توفیق عطا فرما کہ ہم ہر مسلمان کے خون۔ مال اور عزت کو اسی طرح حرام بلکہ اس سے بڑھ کر حرام سمجھیں جس طرح قدیم سے عرب لوگ ذوالحجۃ مہینہ کی حرمت بالخصوص اس کی دسویں تاریخ کی حرمت پھر خاص کر بلد اللہ الحرام کی حرمت کو مانتے تسلیم کرتے اور قائم کرتے تھے۔ اے اللہ تو ایسا ہی کر۔

امین یا رب العالمین

جلسہ قادیان ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کو ہوگا

خواہشمند احباب جلد تر ویزا حاصل کریں

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سال قادیان کے مقدس سالانہ اجتماع کی تاریخیں ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۸ء مقرر ہوئی ہیں۔ اور چونکہ اب ویزا لینے والوں کو اپنے طور پر علیحدہ علیحدہ درخواستیں دینی پڑتی ہیں۔ اس لئے جن بھائیوں اور بہنوں کے پاس قادیان کے پاسپورٹ موجود ہوں یا وہ جلدی حاصل کر سکیں انہیں چاہیئے کہ بہت جلد اپنے پاسپورٹوں کی بناء پر ویزا حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ تا وقت پر مشکل پیش نہ آئے۔ یہ بھی یاد رکھا جائے کہ آئندہ ویزا لاہور کی بجائے کراچی کے ہندوستانی دفتر سے ملے گا ہم نے قافلہ قادیان کے لئے حکومت سے دو سو اصحاب کی اجازت مانگی ہے۔ مگر ظاہر ہے۔ اگر یہ اجازت مل گئی تو پھر بھی اس قافلہ میں صرف وہی احباب شامل ہو سکیں گے۔ جو وقت پر ویزا حاصل کر لیں گے جس میں کافی مشکل پیش آتی ہے۔ اور کافی وقت بھی لگتا ہے

اس کے علاوہ جماعتی انتظام کے ماتحت قادیان جانے والوں کو دفتر حفاظت مرکز ربوہ سے بھی اجازت لینی ہو گی۔ جس کے لئے ہمارے دفتر میں فارم مقرر ہے۔ جو میرے دفتر سے منگوائے جا سکتے ہیں۔ ہمارے قادیان کے دوست کوشش کر رہے ہیں۔ کہ اس دفعہ ویزا حاصل کرنے میں کچھ سہولت حاصل ہو جائے۔ وباللہ التوفیق فقط والسلام۔

خاکسار مرزا بشیر احمد
دفتر حفاظت مرکز ربوہ

ایک اعتراض کا جواب

از مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری

حافظ محمد ابراہیم صاحب کمیرپوری جامع بدوملہی ضلع سیالکوٹ نے پچھلے دنوں بدوملہی میں ایک پوسٹر شائع کیا تھا۔ جس میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی طرف دس باتوں میں جھوٹ بولنے کا الزام لگایا تھا۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے اس اشتہار کے جواب میں ایک کتابچہ بعنوان

"حضرت مسیح موعودؑ کے متعلق حافظ محمد ابراہیم کمیرپوری کے دس جھوٹ" شائع ہوا۔ اب حافظ صاحب نے ایک نیا اعتراض نظارت اصلاح و ارشاد میں جواب حاصل کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ جس میں وہ لکھتے ہیں کہ:۔

"مرزا صاحب نے آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۲۔ الم ۲ میں آزمائش کے وقت سچ بولنے کی تین مثالیں بیان کرتے ہوئے پیکٹ میں خط ڈالنے کا واقعہ ان الفاظ میں تحریر فرمایا ہے کہ "ایسے جرم کی سزا میں قوانین ڈاک کے رو سے پانسو روپیہ جرمانہ یا چھ ماہ تک قید ہے"۔

اس عبارت پر حافظ صاحب کو یہ اعتراض ہے کہ:۔

"ڈاکخانہ کے قواعد میں ایسے جرم کی سزا صرف یہ ہے کہ جس پیکٹ میں قلمی خط ہو۔ وہ قلمی خط کے وزن سے بیرنگ سمجھ کر اس کا محصول مکتوب الیہ سے اگر وہ انکاری ہو تو بھجوانے والے سے لیا جائے۔ بصورت انکار محکمہ مال کی معرفت لیا جاتا ہے"

آخر میں آپ یہ سوال کرتے ہیں:۔

"کہ کیا آپ مرزا صاحب کے اس بیان کی تائید میں محکمہ ڈاک کے کسی قاعدہ کی نشان دہی کر سکتے ہیں"

اس خط کے منطوق سے ظاہر ہے کہ حافظ محمد ابراہیم صاحب ڈاکخانہ کے موجودہ قواعد کی بناء پر اس بدظنی میں مبتلا ہیں کہ گویا حضرت اقدس کا آئینہ کمالات اسلام میں یہ لکھنا جھوٹ ہے کہ "ایسے جرم کی سزا میں قوانین ڈاک کے رو سے پانسو روپیہ جرمانہ یا چھ ماہ تک قید ہے"۔

افسوس ہے کہ حافظ صاحب نے اس بارہ میں کامن سنس (عام خداداد عقل) سے بھی کام نہیں لیا ورنہ وہ آسانی سے سمجھ سکتے تھے کہ جس زمانہ میں پیکٹ میں خط ڈالنے کا واقعہ حضرت اقدس بیان فرما رہے ہیں۔ اس وقت قانون ایسا ہی ہوگا۔ جیسا کہ حضرت اقدس نے بیان فرمایا ہے۔ تبھی تو رلیا رام عیسائی نے اپنے نام حضرت اقدس کا پیکٹ اور اس میں خط وصول کرنے پر جب یہ مخبری کی کہ مرزا صاحب نے خلاف قواعد ڈاکخانہ پیکٹ میں خط ڈال کر مجھے بھیجا ہے تو حضرت اقدس کے خلاف مقدمہ بنایا گیا۔ جس میں ڈاکخانہ کا ایک بڑا افسر آپ کے خلاف اس مقدمہ کی پیروی کے لئے عدالت میں پیش ہوا۔ اگر اس زمانہ میں قاعدہ صرف خط کو بیرنگ کر کے چند آنے محصول وصول کرنے کا ہوتا تو حضرت اقدس کے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کرنے کی نوبت ہی نہ آتی۔ بلکہ پہلے تو ڈاکخانہ رلیا رام عیسائی مکتوب الیہ سے بیرنگ محصول کرنے کا مطالبہ کرتا اور اس کے ادائیگی سے انکار کرنے کی صورت میں حضرت اقدس سے اس محصول کی ادائیگی کا مطالبہ کیا جاتا۔ اور آپ کے خلاف کسی مقدمہ کے قائم کئے جانے کی نوبت ہی نہ آتی۔ کیونکہ حضرت اقدس فوراً محصول ادا کر دیتے۔ لیکن رلیا رام کی اس مخبری پر آپ کے خلاف مقدمہ کا کھڑا کیا جانا خود اس بات کی روشن دلیل ہے کہ ڈاکخانہ کے قواعد اس زمانہ میں آج کل کے قواعد سے ضرور مختلف تھے۔ یہ بات حافظ صاحب موصوف کو نہایت آسانی سے سمجھ میں آ سکتی تھی۔ بشرطیکہ وہ بغض و تعصب کی عینک اتار کر عام خداداد عقل کو استعمال کرتے۔

اب چونکہ انہوں نے عقل سلیم سے کام نہ لے کر اس قانون کی نشاندہی کا ہم سے مطالبہ کیا ہے۔ جس کی بناء پر حضرت اقدس پر عدالت میں مقدمہ بنایا گیا اس لئے اتمام حجت کی خاطر اس جگہ اس

قانون کا حوالہ دیا جاتا ہے سو واضح ہو کہ وہ قانون یہ ہے جس میں ایسے جرم کی سزا میں قوانین ڈاکخانہ کی رو سے پانچ سو روپیہ جرمانہ یا چھ ماہ تک قید کی سزا مقرر تھی۔ ۱۸۶۶ء کے ایکٹ ۱۴ کی دفعہ ۱۲ و ۵۶ اور گورنمنٹ آف انڈیا کے نوٹیفکیشن ۲۴۴۲ مورخہ ۷ دسمبر ۱۸۷۷ء میں ملے گا۔

اس مقدمہ میں جو حضرت اقدس کے خلاف قائم کیا گیا تھا حضور کی طرف سے شیخ علی احمد صاحب مرحوم پلیڈر پیروکار تھے۔ انہوں نے مشورہ دیا تھا کہ اگر یہ بیان دیا جائے کہ خط پیکٹ میں ڈال کر نہیں بھیجا گیا تو حضرت اقدس بری ہو جائیں گے کیونکہ رلیا رام کے پاس کوئی قطعی ثبوت موجود نہیں کہ یہ خط پیکٹ میں ڈال کر بھیجا گیا ہے لیکن چونکہ یہ خط واقعی پیکٹ میں ڈال کر بھیجا گیا تھا اور حضرت اقدس رضائے الٰہی کی خاطر اپنے بیان میں سچائی کو ترک کرنے کے لئے تیار نہ تھے بلکہ اپنے آپ کو خطرہ میں ڈالنے کے لئے تیار تھے تو شیخ احمد علی صاحب نے یہ معلوم کر کے آپ کے اس مقدمہ کی پیروی ہی ترک کر دی۔ کیونکہ ان کو یقین تھا کہ سچ بولنے پر حضرت مرزا صاحب جرم سے بری نہیں ہو سکیں گے۔ اس پر حضرت اقدس اکیلے ہی عدالت میں پیش ہوئے اور آپ آیت قرآنیہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کے ماتحت اللہ تعالیٰ ہی کو اپنے معاملہ میں وکیل اور کافی کارساز سمجھتے تھے۔ اس کی رضا کی خاطر عدالت میں سچ سچ واقعہ بیان فرما دیا حضور نے عدالت میں تسلیم کر لیا کہ یہ خط آپ نے پیکٹ میں بند کر کے بھیجا تھا۔ مگر آپ ڈاکخانہ کو کوئی نقصان پہنچانا نہیں چاہتے تھے۔ بلکہ آپ نے اس خط کو نجی خط نہیں سمجھا تھا۔ کیونکہ اس میں اس مضمون کی طباعت کے متعلق ہی ہدایات درج تھیں جو مضمون پیکٹ میں رلیا رام کو طبع کرنے کے لئے بھیجا تھا۔ اس سچے بیان کو سن کر حاکم کا دل خدا تعالیٰ نے اس بات کی طرف پھیر دیا کہ حضرت اقدس نے مجرمانہ ذہنیت کے ماتحت اور ڈاکخانہ کو نقصان پہنچانے کی خاطر اس خط کو جو نجی بھی نہیں پیکٹ میں نہیں ڈالا۔ چنانچہ اس نے آپ کو نہایت عزت کے ساتھ بری کر دیا۔ اس طرح حضرت اقدس کا وہ کشف بھی پورا ہو گیا جس میں آپ نے دیکھا تھا کہ رلیا رام نے آپ کو ایک سانپ بھیجا ہے جسے آپ نے مچھلی کی طرح تل کر واپس کر دیا ہے۔ چنانچہ رلیا رام اپنی اس مخبری کے نتیجہ میں جو کچھ وہ مشاہدہ کرنا چاہتا تھا اس میں بالکل خائب و خاسر رہا۔ کیونکہ حضرت اقدس بفضل الٰہی نہایت عزت کے ساتھ بری قرار دیئے گئے اور وہ روسیاہ ہوا۔

اب حافظ محمد ابراہیم صاحب کمیر پوری کی کوشش یہ معلوم ہوتی ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی دعویٰ سے پہلی زندگی کو ناپاک اور غیر متقیانہ ثابت کریں کیونکہ سچے مدعی کے لئے از روئے قرآن مجید دعویٰ سے پہلی زندگی کا بموجب آیت قرآنیہ فقد لبثت فیکم عمراً من قبلہ افلا تعقلون پاک ہونا ضروری ہے۔ پیکٹ میں خط ڈالنے کے واقعہ پر آپ کے خلاف مقدمہ بنایا جانا۔ اور پھر اس میں وکیل کے مشورہ کے خلاف آپ کا اپنے تئیں خطرہ میں ڈالتے ہوئے سچ سچ بیان عدالت میں دے دینا آپ کے دعویٰ سے پہلی زندگی کی نہایت پاکیزگی اور متقیانہ ہونے کی روشن دلیل ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کی پاکیزہ زندگی پر اپنے الہام لقد لبثت فیکم عمراً من قبلہ افلا تعقلون کے ذریعہ روشنی ڈالی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے علی الاعلان لکھا:

"اب دیکھو خدا تعالیٰ نے اپنی حجت کو تم پر اس طور پر پورا کر دیا ہے کہ میرے دعویٰ پر ہزارہا دلائل قائم کر کے تمہیں موقعہ دیا ہے کہ تا تم غور کرو کہ وہ شخص جو تمہیں اس سلسلہ کی طرف بلاتا ہے وہ خود کس درجہ کی معرفت کا آدمی ہے اور کس قدر دلائل پیش کرتا ہے اور تم کوئی عیب افترا یا جھوٹ یا دغا کا میری زندگی پر نہیں لگا سکتے تا تم یہ خیال کرو کہ جو شخص پہلے سے جھوٹ اور افتراء کا عادی ہے یہ بھی اس نے جھوٹ بولا ہوگا۔ کون تم میں سے ہے جو میرے سوانح زندگی میں کوئی نکتہ چینی کر سکتا ہے۔ پس یہ خدا کا فضل ہے جو اس نے ابتداء سے مجھے تقویٰ پر قائم رکھا۔ اور سوچنے والوں کے لئے یہ ایک دلیل ہے۔"

(تذکرۃ الشہادتین ص۶۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعویٰ سے پہلی زندگی کے متعلق مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی جیسے اشد معاند اور رئیس المکفرین لکھتے ہیں:۔

"مؤلف براہین احمدیہ مخالف و موافق تجربے اور مشاہدے کی رو سے (واللہ حسیبہ) شریعت محمدیہ پر قائم و پرہیزگار و صداقت شعار ہیں۔"

(رسالہ اشاعۃ السنہ جلد ۷ صفحہ ۹)

پھر آپ حضرت اقدسؑ کی کتاب براہین احمدیہ پر ریویو کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"اب ہم اس (براہین احمدیہ) پر اپنی رائے نہایت مختصر اور بے مبالغہ الفاظ میں ظاہر کرتے ہیں۔ ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانہ میں موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں شائع نہیں ہوئی ..... اور اس کا مؤلف بھی اسلام کی مالی و جانی و قلمی و لسانی و حالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے جس کی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت کم پائی گئی ہے۔"

(رسالہ اشاعۃ السنہ جلد ۷ صفحہ ۹)

اسی طرح مولوی سراج الدین صاحب (والد مولوی ظفر علی خان صاحب آف زمیندار) نے بچشم دید شہادت دی ہے کہ:

"مرزا غلام احمد صاحب ۱۸۶۰ء ۱۸۶۱ء کے قریب ضلع سیالکوٹ میں محرر تھے۔ اس وقت آپ کی عمر ۲۲-۲۴ سال کی ہوگی۔ اور ہم چشم دید شہادت سے کہتے ہیں کہ جوانی میں نہایت صالح اور متقی بزرگ تھے۔"

(زمیندار ۸ جون ۱۹۰۸ء)

پس حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی دعویٰ سے پہلی زندگی موافق و مخالف کی شہادت سے نہایت پاکیزہ اور متقیانہ ثابت ہے۔ مگر حافظ محمد ابراہیم صاحب کمیرپوری اس ناکام کوشش میں ہیں کہ وہ آپ کی دعویٰ سے پہلی زندگی کو غیر متقیانہ اور داغدار ثابت کریں۔ ان کی یہ کوشش محض ان کے بغض و تعصب کا مظاہرہ ہے۔ انشاءاللہ وہ اپنی اس ناپاک کوشش میں ہمیشہ خائب و خاسر رہیں گے۔ جس طرح وہ قبل ازیں حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف دستی جھوٹ ثابت کرنے میں نہ صرف ناکام و نامراد رہے ہیں بلکہ محرف و مبدل اور سیاق بریدہ حوالہ جات پیش کر کے انہوں نے خود اپنا دامن تقویٰ تار تار ثابت کر دیا ہے۔

قربانیوں کی رقوم کی تازہ فہرست

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

سابقہ اعلان کے بعد دفتر ہذا میں ذیل کی رقوم کی مزید اطلاع ملی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان قربانیوں کو قبولیت سے نوازے۔ بعض دوستوں کی طرف سے خطوط ملے ہیں کہ ہم رقوم بھجوا رہے ہیں۔ مگر جب تک ان کی رقوم عملاً نہ پہنچ جائیں۔ اعلان نہیں کیا جا سکتا۔

فقط والسلام خاکسار مرزا بشیر احمد ۲۶/۶/۵۸

(۱) عبدالمنان منیر خان صاحب سیالکوٹ چھاؤنی ۔ ۳۰-۰-۰

(۲) محمد رشید صاحب مری۔ بذریعہ منی آرڈر ۔ ۴۰-۰-۰

(۳) ڈاکٹر محمد شفیع صاحب پنڈی بھٹیاں ۔ ۲۵-۰-۰

اطفال الاحمدیہ کے امتحان کی تاریخ کا اعلان

امتحان ۱۳ جولائی بروز اتوار ہوگا

مجالس اطفال الاحمدیہ کے امتحان کے لئے "اسلام کی پہلی کتاب" مصنفہ چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ مقرر کی گئی ہے۔ اور اعلان کیا گیا تھا کہ وسط جولائی میں اس کا امتحان ہوگا — اس اعلان کے ذریعہ سے جملہ مجالس اطفال کو مطلع کیا جاتا ہے کہ یہ امتحان ۱۳ جولائی ۱۹۵۸ء بروز اتوار منعقد ہوگا۔ جملہ قائدین اور زعماء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اس بارہ میں خصوصی توجہ مبذول فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ اطفال کو امتحان کے لئے تیار فرمائیں۔ نیز جلد از جلد مرکز کو ایسے اطفال کی تعداد سے مطلع کیا جائے جو اس امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ کتاب "احمدیہ کتابستان ربوہ" سے دستیاب ہو سکے گی

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

گنج مغلپورہ (لاہور) میں نماز عید

گنج مغلپورہ (لاہور) میں نماز عیدالاضحیہ صبح ۷½ بجے شروع ہو جائے گی۔ مستورات کے لئے پردہ کا اور لاؤڈ سپیکر کا بھی بندوبست ہوگا۔

جنرل سیکرٹری حلقہ گنج مغلپورہ۔ لاہور

جماعت احمدیہ کرونڈی کا جلسہ

مورخہ ۱۷/۶ کو ۸½ بجے شب جماعت کا ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد محمد جمال صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک دعائیہ نظم پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد مولوی نذیر احمد صاحب شاہد اور مولوی فیض احمد صاحب درویش نے تقریریں کیں۔ آخر میں مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ نے تقریر فرمائی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر روشنی ڈالی اور مؤثر رنگ میں حضور کے دعاوی کی صداقت بیان فرمائی۔ جلسہ ۱۱½ بجے شب دعا پر برخاست ہوا۔

(چوہدری حبیب اللہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کرونڈی)

قائدین مجالس اضلاع اور علاقائی کی خدمت میں ایک ضروری گذارش

اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ چندہ مجلس کے لحاظ سے اس سال بھی ہمارا قدم آگے بڑھ رہا ہے، مگر میری خواہش ہے کہ اس سلسلہ میں ہم نمایاں اور غیر معمولی ترقی کریں لہٰذا اس مقصد کے حصول کے لئے آپ سب سے گہرے تعاون کی درخواست کرتا ہوں تا یہ سال گذشتہ سالوں کے مقابلہ میں غیر معمولی طور پر کامیاب مالی سال ثابت ہو۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایثار نمونہ

دفتر ہذا کی طرف سے تحریک کی گئی تھی کہ اشاعت اسلام اور مبلغین ممالک بیرون کی ضروریات کو اپنی ضروریات پر مقدم رکھتے ہوئے اپنے چندے عید سے پہلے ادا کرنے کی کوشش فرماویں۔ چنانچہ امسال سب سے پہلی اطلاع ترناب فارم پشاور کے دوست مکرم فقیر اللہ صاحب کی طرف سے ملی ہے کہ "آج بفضل خداوند کریم تحریک جدید سال ۲۴ دفتر اول کی تمام رقم سالم وعدہ مبلغ بتیس روپے جماعت احمدیہ پیچی کو ادا کر دئے ہیں" فجزاہ اللہ تعالیٰ۔ دیگر احباب اس نیک نمونہ سے فائدہ اٹھائیں۔

(قائمقام وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

دعائے نعم البدل

مکرم مولوی عبد الحق صاحب آف ننگل باغباناں حال چک ۱۰۲ رام دیوالی ضلع لائل پور کا لڑکا حمید الحق بعمر قریباً آٹھ سال مورخہ ۱۵ ر جون کو وفات پا گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ —— احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نعم البدل دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما دے۔ آمین

عطاء اللہ کارکن دفتر وکالت مال ربوہ

دعائے مغفرت

میرا بھائی مستری محمد حسین ولد جان محمد صاحب بروز جمعۃ المبارک ۲۱ ر جون کو لائل پور میں ایک حادثہ میں وفات پا گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم نے اپنی یاد میں دو بچیاں ایک بچہ اور بیوی چھوڑے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کے اہل و عیال اور تمام دیگر عزیزوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

خاکسار مستری نصیر احمد غلہ منڈی ربوہ فرنیچر سٹور

۳۱ جولائی تک وقف جدید کے وعدے ادا کرنیوالے احباب

اس سال کے شروع میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ہم وطنوں کی تعلیمی اور اصلاحی خدمات منظم اور وسیع پیمانہ پر انجام دینے کی غرض سے وقف جدید کی تحریک کا اجراء فرمایا تھا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز نے جو جذب اور تاثیر رکھی ہے اس کا طبعی نتیجہ یہ ہوا کہ نہ صرف ملک کے ہر گوشہ سے مخلص خدام نے پروانہ وار لبیک کہی بلکہ غیر ممالک سے بھی بہت سے خدام نے اس سعادت میں حصہ لیا۔

گو یہ قربانی اپنی ذات میں عظیم ہے لیکن جس معیار کا مطالبہ ہمارا پیارا امام ہم سے کرتا ہے۔ اس سے ابھی ہم پیچھے ہیں۔ لہٰذا جملہ عہدیداران اور احباب سے درخواست ہے کہ اس تحریک میں چندوں اور وقف زندگی کی تعداد بڑھانے کی ہر ممکن سعی فرمائیں چنانچہ اس وقت تک پچیس معلمین باہر بھجوائے جا چکے ہیں! اور کچھ عنقریب بھجوائے جا رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوش کن نتائج برآمد ہو رہے ہیں اور وقف جدید کے روشن مستقبل کا نظارہ اس کے حال کے دھندلکوں میں بآسانی دیکھا جا سکتا ہے ہمیں کامل وثوق ہے کہ بہت جلد یہ مبارک تحریک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس مقصد کو پورا کرے گی جس کے لئے اس کا اجراء کیا گیا۔ انشاء اللہ العزیز

کام کے فوری پھیلاؤ کا ایک نتیجہ اخراجات کی فوری ضرورت کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ جس کا کامیاب مقابلہ احباب کے تعاون ہی سے کیا جا سکتا ہے لہٰذا سب احمدی احباب جماعتوں اور عہدیداران سے درخواست ہے کہ وقف جدید کے وعدوں کی جلد از جلد وصولی کے لئے سرتوڑ کوشش فرمائیں اور انتہائی سعی کریں کہ وعدے ۳۱ ر جولائی تک سو فیصدی ادا ہو جائیں۔

ایسے احباب جو اپنے وعدے ۳۱ ر جولائی تک پورے ادا کر دیں گے۔ ان کے نام خاص طور پر دعا کے لئے حضور ایدہ اللہ کے پیش کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

جملہ سیکرٹریان مال اپنے اپنے حلقہ سے وصولی کی مکمل فہرستیں ۵ ر اگست تک دفتر ہذا کو ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(انچارج دفتر وقف جدید ربوہ)

تعطیلات گرما اور وقف ایام

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو ✦ اس کے بدلہ میں کبھی طالب انعام نہ ہو

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک ارشاد کے ماتحت ہر خادم کے لئے ضروری ہے کہ سال میں کم از کم پندرہ دن خالصتاً خدمت دین کیلئے وقف کرے۔

طلباء اس حکم کی تعمیل تعطیلات گرما میں نہایت احسن طریق سے کر سکتے ہیں۔ پس میں اپنے طلبہ بھائیوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ تعطیلات کے دوران خدمت دین کا پورا پورا خیال رکھیں اور جو طلبہ تقریر کا ملکہ رکھتے ہوں اور وہ مرکز کی ہدایت کے ماتحت اپنے وقف کردہ ایام گزارنے پسند کریں —— تو وہ اپنے کوائف سے ہمیں اطلاع دے کر ممنون فرمائیں انشاء اللہ ان کے مناسب حال فرائض سپرد کر دئے جائیں گے۔

(مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خلافت راشدہ نمبر

دس جولائی کو شائع ہوگا

رسالہ الفرقان کا خلافت راشدہ نمبر نیوز پرنٹ کی دقتوں کی وجہ سے جلد شائع نہیں ہو رہا۔ امید ہے کہ انشاء اللہ دس جولائی کو یہ نمبر پوسٹ ہو سکے گا۔ خریدار حضرات اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔ (مینیجر الفرقان ربوہ)

درخواست دعا میری امی جان دل کے دورے کی وجہ سے شدید طور پر بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرماتے ہوئے میری تشویش فرمائے۔ (فیاض النساء اہلیہ خان محمد اسلم اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس واٹرلیس ٹریننگ اسکول بہاولپور)

ہنگری کے مندوبین کو بین الاقوامی مزدور ادارہ کے اجلاس سے نکال دیا گیا

کانفرنس کی دو تہائی سے زائد اکثریت کا فیصلہ

جنیوا ۲۷ جون - بین الاقوامی مزدور کانفرنس نے کل بھاری اکثریت سے کانفرنس میں شریک حکومت ہنگری کے مندوبین اور مشیروں کی اسناد مسترد کر دیں یہ بین الاقوامی ادارہ کی ۳۹ سالہ تاریخ میں ایک مثالی واقعہ ہے۔

کانفرنس کے اجلاس میں ۷۰ قوموں کے نمائندوں نے ۸۹ کے مقابلہ میں ۲۴۱ ووٹوں سے فیصلہ کیا کہ حکومت ہنگری کے نمائندوں کو کانفرنس میں شرکت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ۲۹ قوموں نے ووٹ نہیں دیا ووٹوں کی تعداد مطلوبہ دو تہائی اکثریت سے کہیں زیادہ تھی۔

اگرچہ یہ قرارداد بھی تاخیر سے پیش کی گئی کیونکہ کانفرنس آج ختم ہو رہی ہے، تاہم کانفرنس کے اس اقدام سے ہنگری کی کمیونسٹ حکومت اور اس کے روسی سرپرستوں کے وقار کو سخت دھکا لگا ہے۔ ہنگری کے سابق وزیر اعظم ناج - جنرل مالیٹر اور دیگر محبان وطن کے قتل کے اعلان کے بعد یہاں بین الاقوامی مزدور کانفرنس کا اجلاس اقوام متحدہ کے کسی اور ادارہ کا پہلا اجلاس ہے۔

کانفرنس نے یہ کارروائی اسناد کمیٹی کی اکثریت کی رپورٹ پر کی ہے۔ جس نے سفارش کی تھی کہ ہنگری کی حکومت مالکان اور مزدوروں کے نمائندوں کے اسناد مسترد کر دئے جائیں رائے شماری سے قبل کئی ملکوں کے مندوبین نے بحث میں حصہ لیا ہے اور کہا کہ ہنگری اور سوویٹ روس کی حکومتوں کے تازہ ترین مجرمانہ تشدد کے اقدامات اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی صریح خلاف ورزی کے پیش نظر ہنگری کے نمائندوں کا کانفرنس سے اخراج ہی واحد چارہ کار ہے۔

کشتی ڈوبنے سے ۱۵ بھارتی ہلاک

نئی دہلی ۲۷ جون۔ ضلع مرزاپور کے ایک مقام نواگھاٹ کے قریب دریائے گنگا میں کشتی الٹ جانے سے پندرہ اشخاص ہلاک ہو گئے۔

کشمیر کے پرامن تصفیہ کا امکان نہیں رہا

کراچی ۲۷ جون۔ ممتاز مسلم لیگی لیڈر میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ نے رائے ظاہر کی ہے کہ اب اقوام متحدہ کے ذریعے تنازعہ کشمیر کے پرامن تصفیے کا امکان باقی نہیں رہا ہے۔

باٹا کا تنازعہ صنعتی ٹریبونل کے سپرد

لاہور ۲۷ جون - حکومت مغربی پاکستان نے باٹا شو کمپنی کے منتظمین اور مزدوروں کے مابین تنازعہ کو فیصلہ کے لئے ایک صنعتی ٹریبونل کے سپرد کر دیا ہے۔

نقب زن بیس ہزار کے زیورات لے گئے

کراچی ۲۷ جون۔ گزشتہ منگل کو کچھ نقب زن شاہراہ عراق پر ایک صراف کی دکان میں گھس گئے اور قریباً ۲۰ ہزار پانچ سو روپے کے زیورات اور جواہرات لے کر فرار ہو گئے۔ دکان کے مالک مسٹری پٹ رائے نے پولیس کو بتایا کہ منگل کی شام کو میں نے احتیاط سے دکان میں تالا لگایا۔ لیکن بدھ کی صبح کو جب میں دکان میں آیا تو تالے ٹوٹے ہوئے اور جواہرات غائب تھے۔

اسرائیلیوں کی فائرنگ سے تین عرب مجروح

دمشق ۲۷ جون۔ شامی فوج کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ کل بانیاس کے سرحدی علاقے میں اسرائیلی فوجیوں نے ایک عرب گاؤں پر فائرنگ کر کے تین افراد کو مجروح کر دیا ایک شخص کی حالت نازک ہے۔

۱۲۰ تولہ سونا پکڑا گیا

ڈھاکہ ۲۶ جون۔ ڈھاکہ ہوائی اڈے پر معمور کسٹم حکام نے دو مسافروں سے ۱۲۰ تولے ناجائز سونا برآمد کیا جس کی قیمت کا اندازہ بارہ ہزار روپے لگایا گیا ہے یہ مسافر کراچی سے آرہے تھے اور انہوں نے اپنے بالوں کو تاگوں سے بل دے کر سونے کی سلاخوں کو سر میں چھپایا ہوا تھا۔

کسٹم حکام اور سونے کی تلاش کرنے والے عملہ نے دونوں مسافروں کی حرکات پر شبہ کرتے ہوئے ان کے جسموں کے ایک ایک حصے کی تلاشی لی اور بالآخر

(۲) دونوں میں سے ہر ایک کے سر میں سے سونے کی چھ چھ سلاخیں برآمد کر لیں۔

ملزموں کو پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ اور سونا کسٹم حکام نے اپنے قبضے میں لے لیا۔

مشرقی پاکستان میں بدامنی پھیلانے کی کوششوں کو ناکام بنا دیا جائیگا

مشرقی پاکستان کے سرکاری حلقوں کا انتباہ

کراچی ۲۷ جون۔ سرکاری حلقوں نے بتایا ہے کہ مشرقی پاکستان میں دفعہ ۱۹۳ کے نفاذ کے بعد اگر کسی جماعت نے صوبہ کے امن و سلامتی کو خطرہ میں ڈالنے کی کوشش کی تو حکومت ایسی کوششوں کو پوری سختی کے ساتھ کچل دے گی

ان حلقوں نے کہا حکومت کو علم ہے کہ بعض ملک دشمن عناصر عوام کے جذبات بھڑکانے کی کوشش کر رہے ہیں - اور وہ یہ پراپیگنڈا کر رہے ہیں . . . . کہ مشرقی پاکستان میں دفعہ ۱۹۳ نافذ کر کے صوبہ کو جمہوریت سے محروم کر دیا گیا ہے۔ یہ پراپیگنڈا سخت نامناسب اور اشتعال انگیز ہے اور اس سے صوبہ کے مختلف سیاسی طبقوں میں تصادم ہونے کا اندیشہ ہے۔ ان حالات میں حکومت ہاتھ پر ہاتھ دھرے نہیں بیٹھی رہے گی اور وہ امن شکنی کی کوشش کرنے والوں کے بارے میں انتہائی سخت رویہ اختیار کریگی

سرکاری حلقوں نے کہا۔ مشرقی پاکستان میں دفعہ ۱۹۳ کا نفاذ ناگزیر تھا۔ کیونکہ وہاں کوئی بڑی پارٹی بھی موجودہ حالات میں مضبوط وزارت نہیں بنا سکتی تھی۔ اور ۳۰ جون سے پہلے پہلے صوبائی بجٹ بھی منظور کرانا ضروری تھا۔

مہاجرین کیلئے عبوری امداد

لاہور ۲۷ جون ایک اعلان کے مطابق کمشنر بحالیات مغربی پاکستان کو بتایا گیا ہے کہ اس امر کی بہت سی درخواستیں کلیم آرگنائزیشن میں موصول ہوتی ہیں کہ رجسٹریشن آف کلیمز ایکٹ ۱۹۵۶ء کے گوشوارہ چہارم اور پنجم کے تحت ایسے کلیم داخل کرنے کی اجازت دی جائے۔ جن کی میعاد گذر گئی ہے۔ اس امر کے پیش نظر کہ ان درخواستوں پر کارروائی کرنے میں کافی وقت لگے گا۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ شہری اور دیہی متروکہ زرعی اراضی کے دعویداروں کی عبوری امداد کی درخواستوں کی آخری تاریخ اگست ۱۹۵۸ء تک بڑھا دی جائے۔ درخواستیں آفیسر آن سپیشل ڈیوٹی (سنٹرل ریکارڈ آفس) ریونیو بورڈ مغربی پاکستان لاہور کو بھیجی جانی چاہئیں۔

ثانوی تعلیمی بورڈ کے نئے رکن

لاہور ۲۷ جون۔ سکولوں کے ہیڈ ماسٹروں اور ہیڈ مسٹرسوں میں سے حسب ذیل ثانوی تعلیمی بورڈ کے رکن منتخب کیا گیا ہے۔

(۱) مسٹر اللہ یار خاں راجہ ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول گوجرانوالہ

دہلی میں بین الاقوامی زرعی میلہ

نئی دہلی ۲۷ جون بھارتی حکومت نے اگلے سال دسمبر میں ایک بین الاقوامی زراعتی میلہ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ میلہ دہلی میں ہوگا اور تین ماہ جاری رہے گا۔ اس میں شرکت کے لئے بہت سے زرعی ملکوں کو دعوت دی گئی ہے۔ اس میلے کے ذریعے مختلف ملکوں کی کھیتی باڑی کی تکنیک کا موازنہ کرنے میں مدد ملے گی۔

متروکہ جائیدادوں کے سرٹیفکیٹ

لاہور ۲۷ جون ایسی جائیدادوں کے سرٹیفکیٹوں کی تنسیخ کی آخری تاریخ اکتوبر تک بڑھا دی گئی ہے جن کے مالیہ کے کاغذات ہندوستان سے ابھی تک نہیں آئے۔ تاہم کچھ زمینوں کے کاغذات آگئے ہیں اور ان کے سرٹیفکیٹوں کی بجائے فرد حقیت جاری کی جا رہی ہے جو متعلقہ مالیہ کے کاغذات نہ ہونے کے باعث جاری کئے گئے تھے۔

ان جائیدادوں کی صورت میں جن کے کاغذات توسیعی میعاد سے قبل موصول ہوں گے اور مکمل ہو جائیں گے فرد حقیت ثبت کرنے پر سرٹیفکیٹوں کی تنسیخ کا التوا اثر انداز نہیں ہوگا۔

داؤدخیل میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

لاہور ۲۷ جون داؤدخیل سکندر آباد میں دفعہ ۱۴۴ کے تحت دو ماہ کے لئے پانچ یا پانچ سے زائد اشخاص کا جمع ہونا، نعرے لگانا اور مظاہرے کرنا ممنوع قرار دے دیا گیا ہے۔ جھنڈے یا کوئی ایسا ہتھیار لے کر چلنے کی بھی ممانعت کر دی گئی ہے جو حملے کے لئے استعمال کیا جا سکے۔

(۲) خواجہ محمد اقبال ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول سیالکوٹ
(۳) شیخ محمد شریف ہیڈ ماسٹر ایم بی ہائی سکول کاموں کے۔
(۴) قاضی عبدالحمید ہیڈ ماسٹر ڈی بی ہائی سکول ساگری (راولپنڈی)
(۵) مسٹر شفقت اللہ شیخ ہیڈ ماسٹر پبلک ہائی سکول نمبر ا گجرات
(۶) خواجہ عبیدالرحمن ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی سکول راولپنڈی
(۷) مسز ڈبلیو بی فیدی ہیڈ مسٹرس اسلامیہ ہائی سکول برانڈرتھ روڈ لاہور
(۸) مس کی مینونگ ہیڈ مسٹرس ہیڈی اینڈرسن گرلز ہائی سکول سیالکوٹ

چوہدری غلام عباس اور سردار عبد القیوم گرفتار کر لئے گئے

راولپنڈی، مظفر آباد، مری اور جہلم میں احتجاجی مظاہرے

راولپنڈی ۲۸ جون۔ تحریک آزادی کشمیر کے قائد چوہدری غلام عباس کو کل صبح مغربی پاکستان پولیس نے راولپنڈی میں پبلک سیفٹی ایکٹ کی دفعہ ۳ کے تحت گرفتار کر دیا۔ حکومت آزاد کشمیر کے ایک سابق صدر سردار عبد القیوم خاں مظفر آباد میں گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ کشمیری رہنماؤں کی گرفتاری پر احتجاج کے لئے مظفر آباد۔ راولپنڈی۔ مری۔ جہلم اور دوسرے مقامات سے مظاہروں اور رضاکاروں کی گرفتاریوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ دریں اثنا تحریک آزادی کشمیر کی ہائی کمان نے اپنے رضاکاروں کو ہدایت کی ہے کہ خطِ متارکہ جنگ پار کرنے پر پابندیوں کو توڑ دیا جائے۔ اور موجودہ تحریک جاری رکھی جائے۔

چوہدری غلام عباس کل صبح دس بجے مظفر آباد روانہ ہونے والے تھے وہ ساڑھے آٹھ بجے اپنے مکان سے نکلے اور اپنی علیل والدہ کو الوداع کہتے کے لئے اپنے بھائی مسٹر اے آر زبیر سپرنٹنڈنگ انجینئر کی کوٹھی کی طرف روانہ ہو گئے۔ ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی زیر قیادت پولیس کی بھاری جمعیت نے چوہدری صاحب کی کار کا تعاقب کیا۔ جب کشمیری رہنما اپنے بھائی کی کوٹھی پر پہنچے تو انہیں ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کی طرف سے جاری کردہ وارنٹ گرفتاری دکھا کر بتایا گیا کہ وہ اب زیر حراست ہیں۔ تاہم پولیس نے چوہدری کو اپنی والدہ سے ملنے کی غرض سے چند منٹ کے لئے کوٹھی میں جانے کی اجازت دے دی۔

حکومت آزاد کشمیر کے سابق صدر سردار عبد القیوم خاں باغ اور چناری کے درمیان گرفتار کر لئے گئے۔ وہ ستر رضاکاروں کی قیادت کرتے ہوئے خطِ متارکہ جنگ عبور کرنے جا رہے تھے۔

حکومت آزاد کشمیر کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ بین الاقوامی معاہدات کی سپرٹ کے مطابق خط متارکہ جنگ توڑنے کی کارروائیاں روکنے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں چنانچہ جو رضاکار جنگ بندی لائن توڑنے کے لئے چناری میں جمع ہوئے تھے وہ آزاد کشمیر کے حکام کی ترغیب پر منتشر ہو گئے ہیں اور اب وہاں کوئی رضاکار موجود نہیں۔

امریکہ اور افغانستان کے درمیان ثقافتی سمجھوتہ

واشنگٹن ۲۸ جون۔ افغان وزیر اعظم سردار داؤد خاں اور امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے کل دونوں ملکوں کے درمیان وسیع ثقافتی تبادلے کے ایک پروگرام کے سمجھوتہ پر دستخط کئے ہیں۔ اس سمجھوتہ کے تحت دونوں ملک علم سائنس اور آرٹ کے میدان میں تعاون کے ایک وسیع پروگرام پر عمل کریں گے۔ امریکہ اور افغانستان کے درمیان اپنی نوعیت کا یہ پہلا سمجھوتہ ہوگا۔ اور اس کا مقصد دونوں ملکوں کے ممتاز لیڈروں۔ ماہرین۔ پروفیسروں۔ اساتذہ۔ طلباء اور زندگی کے دوسرے شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کا تبادلہ کرنا ہے۔

وارسک اور ملتان کے بجلی گھر ملا دیئے جائیں گے

ملتان ۲۸ جون۔ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ ملتان میں قدرتی گیس کے زیر تعمیر بجلی گھر کو وارسک کے پن بجلی گھر سے ایک گرڈ سسٹم کے ذریعہ ملا دیا جائے۔ اس طرح صوبہ کی ضروریات کے لئے تین لاکھ اسی ہزار کلو واٹ بجلی حاصل ہوگی۔ ملتان اور وارسک کے درمیان ٹرانسمیشن لائنیں بچھانے پر دو سال لگیں گے چونکہ یہ دونوں بجلی گھر قدرتی وسائل یعنی پانی اور گیس سے چلیں گے اس لئے ڈیزل آئل کی درآمد میں تخفیف سے کافی زرِ مبادلہ کی بچت ہوگی اور صوبے کے مختلف علاقوں کو سستی بجلی مل سکے گی۔ ملتان کا بجلی گھر اگلے سال کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔

"پشتونستان کے باشندوں کو پاکستان حقِ خود ارادیت دے"

پاکستان سے اچھے تعلقات کے لئے وزیر اعظم افغانستان کی شرط

واشنگٹن ۲۸ جون۔ افغانستان کے وزیر اعظم سردار محمد داؤد خان نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان اگر افغانستان سے ہمسائیگی کے اچھے تعلقات قائم کرنا چاہتی ہے تو اسے پشتونستان کے باشندوں کو خود ارادیت کا حق دے دینا چاہیئے ہیں۔

افغان وزیر اعظم نے پاکستان سے اچھے تعلقات کے لئے یہ شرط نیشنل پریس کلب کے ایک عصرانے میں پیش کی۔ اخبار نویسوں کے سوالات کے جواب دینے سے قبل انہوں نے اپنی تقریر پڑھ کر سنائی جو خیر سگالی کے عام جذبات کے اظہار اور اعصابی جنگ میں افغانستان کی غیر جانبداری کی وضاحت تک محدود تھی۔

سردار محمد داؤد نے کہا کہ افغانستان پشتونستان کے علاقہ کے باشندوں کے جائز مطالبہ خود ارادیت کی حمایت جاری رکھے گا۔ آپ نے کہا کہ برطانیہ نے جب برصغیر کو آزادی دی تو یہ علاقہ پاکستان میں شامل کر لیا گیا۔ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے پاکستان جب تک پشتونستان کو اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کا موقع دینے پر آمادہ نہ ہوگا۔ افغانستان اور پاکستان کے درمیان اچھے تعلقات قائم ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔

روس سے افغانستان کے تعلقات ہمیشہ دوستانہ رہے ہے۔ مجھے یہ توقع نہیں کہ روس کبھی افغانستان پر حملہ کر کے تسلط جمانے کی کوششیں کرے گا۔ روس یا امریکہ نے افغانستان کو اب تک جو امداد دی اس پر سیاسی شرائط یا پابندیاں کبھی عاید نہیں کی گئیں۔

مجلس انصار سلطان القلم کا اجلاس

بقیہ صفحہ اول

آپ نے کہا کہ مرزا فرحت صاحب نے اردو ادب میں ایک نئی چیز کا اضافہ کیا! اور بذلہ سنجی کا ایک مستقل باب کھولا۔ اس سلسلہ میں آپ نے محترم مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب کے مختلف اقتباسات پیش کئے جن سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔

اس کے بعد مکرم حفیظ الرحمن صاحب سلیم نے "صرف انکی یاد رہ جائیگی" کے عنوان پر ایک مضمون پڑھا جس میں آپ نے حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کا ایک کشف بیان کیا جس میں حضرت مولانا راجیکی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دعا کرتے ہوئے دیکھا بعدہ راجہ نذیر احمد صاحب ظفر، قریشی سمیع اللہ صاحب اور امین اللہ خان صاحب سالک نے اپنا تازہ کلام حاضرین کو سنایا۔

آخر میں صاحب صدر مکرم عبد السلام صاحب اختر نے بھی اپنے کلام سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ دعا کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴